نقد و نظر

ادارہ

استعارۂ علم و عمل (یادگار اشاعت بیاد: مولانا محمد قاسم العباسیؒ)

باہتمام: مولانا محمد خالد عباسی صاحب۔ صفحات: ۸۷۵۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: ادارۃ العباسیۃ للنشر والتوزیع، کراچی۔ رابطہ نمبر: 0333-2972550

زیرِ تبصرہ کتاب مولانا محمد قاسم العباسیؒ (سابق مہتمم وشیخ الحدیث جامعہ عربیہ عباسیہ وامام وخطیب جامع مسجد شہزادہ) کی حیات وخدمات پر مشتمل ایک مجموعہ ہے۔ مولانا مرحوم جامعہ بنوری ٹاؤن کے فاضل تھے۔ کتاب میں اکابر واصاغر کے مضامین پڑھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ مولانا موصوفؒ کئی خوبیوں کے حامل تھے، بالخصوص ایک بااُصول اور اچھے منتظم تھے۔ سیکھنے والوں کے لیے اس اشاعتِ خاص میں بہت کچھ ہے۔ کتب کے تمام اساتذہ کے نام، تمام شیوخ وسندات وغیرہ کا تذکرہ اس کتاب کی نمایاں خوبیوں میں سے ہے۔

مگر کتاب میں لفظی اور تعبیری تصحیحات کا اہتمام نہیں کیا گیا، علاماتِ ترقیم کا تو بالکل بھی لحاظ نہیں رکھا گیا۔ اس پر مستزاد یہ کہ پوری کتاب کی تمام عبارات کا فونٹ کشیدہ رکھا گیا ہے، اس سے جہاں کتاب کا ظاہری حسن متأثر ہوا ہے، وہاں کتاب کی ضخامت بھی دوگنی ہوگئی ہے، یہ انداز محض عناوین اور اشتہارات میں چل جاتا ہے۔ ہمارے خیال میں اگر فونٹ کو کشیدہ نہ کیا جاتا تو چار سو صفحات سے زیادہ ضخامت نہ ہوتی اور اس قدر گرانی کے دور میں بے جا صفحات کا بوجھ ادارہ کو برداشت نہ کرنا پڑتا۔ کئی صفحات محض چند سطروں پر مشتمل ہیں۔ جن ملکوں اور شہروں میں مولانا موصوفؒ کے اسفار ہوئے ان کے ناموں کے لیے سات صفحات مختص کیے گئے ہیں، ایک سطر میں ایک ملک یا شہر کا نام لکھا گیا ہے، باقی پوری سطر خالی ہے۔ اس طرح پورے سات صفحات صرف کیے گئے ہیں، جبکہ یہ تمام نام ایک صفحہ میں بھی آسکتے تھے۔

غالباً کتاب کی تیاری میں باذوق اہلِ فن سے مشاورت نہیں کی گئی اور نہ کسی اچھے مصحح سے تصحیح کروائی گئی ہے۔ بہتر ہوتا کہ دیر سویر برداشت کرلی جاتی، مگر کام اچھا کروالیا جاتا۔

بہرحال ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مولانا مرحومؒ کی تمام خدمات کو قبول فرمائے، آمین

..... ۞ ..... ۞ ..... ۞ .....